



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری امی نے مجھے بتایا ہے کہ میں نے ایک بار اس عورت کا دودھ پیا ہے جس کی بیٹی سے میں شادی کرنا چاہتا ہوں کیا اس کی بیٹی سے شادی کرنا میرے لئے جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

وہ رضاعت جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ ہے جو پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہو اور بچے نے دو سال کے اندر دودھ پیا ہو اور اگر رضعات پانچ سے کم ہیں تو ان سے حرمت ثابت نہیں ہوگی کیونکہ نبی اکرمؐ نے سہلہ : بنت سہیلؓ سے فرمایا تھا :

((أرضعہ - ای سالما - خمس رضعات تحریمی علیہ)) (صحیح مسلم)

”سالم کو پانچ رضعات دودھ پلا دو اس سے تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔“

: اسی طرح حضرت عائشہؓ سے روایت ہے

((كان فيما أنزل من القرآن عشر رضعات بحرم من ثم نسخت منهن معلومات، فتوفي رسول الله ﷺ وهي فيما يقرأ من القرآن)) (صحیح مسلم)

”قرآن مجید میں دس معلوم رضعات کا حکم نازل ہوا تھا جس سے حرمت ثابت ہوتی تھی اور پھر دس کو پانچ رضعات سے منسوخ کر دیا گیا اور جب نبی اکرمؐ کا انتقال ہوا تو وہ قرآن میں پڑھی جاتی تھیں۔“

: نیز آپؐ نے فرمایا

((لارضاع الإثني العولین)) (سنن الدار قطنی)

”رضاعت وہی معتبر ہے جو دو سال کے اندر ہو۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع: جلد 3 صفحہ 358

محدث فتویٰ